اجمالی حالات داعی زمن علامہ محمد فاروق اُترانوی رح

٭ ٭ ٭ ۲ ۶

سن پیدائش ۱۹۲۱ء بمطابق ۱۳۳۹ھ

مقام پیدائش موضع اُتراؤں ضلع الہ آباد

نام نامی محمد فاروق ابن شیخ عبدا لحق قریشی ابن شیخ خدا بخش قریشی مرحوم۔

مرحلۂ تعلیم

ابتدائی تعلیم مکتب اسلامیہ اُتراؤں ضلع الہٰ آباد۔

ناظرہ وحفظ جناب الحاج حافظ محمد اسحاق صاحبؒ سے مکتب اسلامیہ اُتراؤں میں۔

تکمیل تجوید حضرت حافظ وقاری عبدا لقدوس صاحب الہ آبادیؒ

سے مکتب اسلامیہ اتراؤں میں۔

مڈل پاس مڈل اسکول (مدرسہ وسطیٰ) ہنڈیہ الہٰ آباد

(آٹھویں درجہ تک) اردو۔ ہندی۔ انگلش۔

ابتدائی فارسی مولوی تہور حسین صاحب مرحوم موضع بھوپت پور

ہنڈیہ الہٰ آباد۔

علم طب جناب مولانا حکیم مولوی محمد حبیب اللہ صاحبؒ

موضع اتراؤں ضلع الہٰ آباد۔

گلستاں تا ابتدائی عربی حضرت مولانا رفیع الدین صاحبؒ الہٰ آبادی

خلیفہ حضرت حکیم الامت علیہ الرحمہ

درس نظامی:۔ سراج الامت حضرت مولانا سراج احمد صاحب امروہی

خلیفہ حضرت حکیم الامت علیہ الرحمہ

حضرت مولانا عبدالرحمٰن بادشاہ پوری مونگرا بادشاہ پور جونپور

حضرات اساتذۂ کرام

دورۂ حدیث شریف

(۱) اَسْعَدُ الملت حضرت مولانا شاہ اَسْعَدُ اللہ صاحب ناظم مظاہر علوم، علیہ الرحمہ، خلیفہ حضرت حکیم الامت علیہ الرحمہ۔

(۲) حضرت مولانا عبد الرحمٰن کامل پوریؒ خلیفہ حضرت حکیم الامتؒ

(۳) حضرت مولانا حافظ عبد اللطیف صاحب مہتمم مظاہر علوم سہارنپور خلیفہ حضرت حکیم الامت علیہ الرحمہ۔

(۴) حضرت مولانا منظور احمد صاحب سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ

(۵) حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحبؒ خلیفہ اجل صاحبِ براہین قاطعہ حضرت مولانا خلیل احمدؒ صاحب محدث سہارنپوری

مخصوص رفقائے درس حدیث شریف و دیگر

(۱) حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بستویؒ

(۲) حضرت مولانا قمر احمد ابن حضرت مولانا ظفر احمد صاحب تھانویؒ۔

(۳) حضرت مولانا عبد الشکور ترمذی صاحبؒ ابن حضرت مولانا عبد الکریم صاحبؒ گمتھلوی خلیفہ حضرت حکیم الامتؒ۔

(۴) حضرت مولانا عبد المالک صاحب ناظم مالیات مظاہر علوم سہارنپورؒ

(۵) حضرت مولانا صدر الدین عامر انصاری صاحبؒ رام پوری

(۶) حضرت مولانا محی الدین خانصاحب غازی پوری رحمۃ اللہ علیہ

(۷) حضرت مولانا عبد الوحید خانصاحب غازی پوری دامت برکاتھم۔

(۸) حضرت مولاناانعام الرحمن صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ استاذ مظاہر علوم، سہارنپور

سن فراغت از مظاہر علوم (وقف) ضلع سہارنپور یوپی ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۵ء

مرشد اول مسیح الامت حضرت مولانا سید محمد عیسیٰ صاحب الہ آبادیؒ

متوفی ۱۳۶۳ھ خلیفہ اجل حضرت حکیم الامت علیہ الرحمہ

دوسری بیعت واجازت وخلافت

مصلح الامت عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد وصی اللہ صاحب فتح پوریؒ

ثم الہ آبادی متوفی ۱۳۸۷ھ خلیفہ اجل حضرت حکیم الامت علیہ الرحمہ

کلیم الامت حضرۃ مولانا محمد موسیٰ صاحب مہاجر مدنیؒ مدرس حرم نبویؐ

باب النساء مدینہ منورہ زاد اللہ فضلاً وشرفاً خلیفہ اجل حضرت حکیم الامت مولانا

الشاہ محمد اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہٗ

رجوع

خلیفہ اجل وجانشین حضرت مصلح الامۃ علیہ الرحمہ

عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ قاری محمد مبین صاحب الہ آبادی دامت برکاتھم۔

شیخ۔ سے عقیدت اور محبت زندگی میں اور انکی اتباع انکی حیات میں تو بہت آسان

ہے اور اسکی مثال ونظیر بھی موجود ہے مگر شیخ کے وصال کے بعد عقیدت وتعلق میں وہی

پختگی وہی وارفتگی فنائیت کے وہی جذبات انکساری کی وہی کیفیت تواضع کا وہی انداز جسکی نظیر ومثال ملنی مشکل ہے مگر حضرت مولانا محمد فاروق علیہ الرحمہ اس کسوٹی پر کھرے اترتے ہیں شیخ کے وصال کے بعد باوجود حضرات مشائخ سے صاحب اجازت ومجاز بیعت ہونے کے اپنے شیخ ہی کے خلیفہ وجانشین سے بذریعہ خط رجوع کرلیا اور اتنی بھی تاخیر مناسب نہیں سمجھی کہ سفر حج سے واپسی ہوجانے کے بعد بیعت ہوں بلکہ شیخ کے انتقال کے فوراً بعد ہی اپنے تعزیتی خط میں جانشین حضرت مصلح الامت علیہ الرحمہ عارف باللہ حضرت مولانا الحاج الشاہ قاری محمد مبین صاحب دامت برکاتھم وعمت فیوضھم سے رجوع فرمالیا اور تاحیات اسی پر قائم رہے۔

حج بیت اللہ شریف

۱۹۹۴ء مطابق ۱۴۱۵ھ

مشاغل

۳:۔سال مدرسہ خادم الاسلام نینی ضلع الہ آباد میں، پھر چند مہینے مدرسہ قرآنیہ شہر الہ آباد میں، پھر خانقاہ امدادیہ اشرفیہ تھانہ بھون میں منجانب علماء ومشائخ حضرت حکیم الامت کی تعلیمات وخدمات دین کی ابقاء واحیاء واشاعت کیلئے مامور کئے گئے۔

اسکے بعد باقاعدہ طور پر جامعہ فاروقیہ اتراؤں میں اعلیٰ تعلیم کا سلسلہ شروع فرمایا اور وہیں کے ہو رہے، محرم ۱۴۰۸ھ میں دارالطلبہ جدید کی بنیاد رکھی جسکی دوسری منزل کی تعمیر کا سلسلہ ابتک جاری ہے۔تاحیات تعلیم وتربیت وعظ وتذکیر، دعوت وتبلیغ، مطالعہ

کتب، اور اصلاح باطن، انابتِ الی اللہ کی طرف خصوصی توجہ دلانے کیلئے ہر جمعہ عام مجلس فرماتے، اور جو بہت عاجزی کے ساتھ بیعت کی درخواست کرتا اس کو بیعت فرمالیتے، دور ونزدیک وعظ وتقریر کیلئے سفر بھی فرماتے،

☆☆☆

تصانیف وتراجم

مطبوعہ وغیر مطبوعہ تصانیف وتراجم کی کل تعداد ۳۶ ہے۔

علامہ تاش کبریٰ زادہ کی تصنیف مفتاح السعادۃ ومصباح السیادۃ کا ترجمہ جو ۳۳۴۷ صفحات پر مشتمل ہے،

ملاذ العلماء ولی پاک باز، وفات یافت

۰ ۰ ۰ ۲ ء ۲۰رمئی

میرے والد جو ہوگئے رخصت — فرطِ غم سے میں ہوگیا بے خود
ہاتفِ غیب نے یہ فرمایا — بے تأمل مقام جنت شد

۱ ۲ ۴ ۱ ھ
۱۶رصفر المظفر

کل عمر شریف

۷۹ربرس تدفین آبائی قبرستان نزد جامعہ فاروقیہ اُتراؤں الہ آباد۔

نوٹ

تفصیل کیلئے ملاحظہ فرمائیں (سوانح) مولانا محمد فاروق حیات وخدمات،

آپ بیتی

(نقل از ماہنامہ ''الاسلام'' لندن برطانیہ)

مخدوم ومحترم حضرت الحاج ابراہیم یوسف باوا صاحب مرحوم رنگونی (لندنؒ) کی فرمائش پر حضرت اتراتوی علیہ الرحمہ نے جو آپ بیتی تحریر فرمائی وہ رسالہ ''الاسلام'' (لندن) انگلینڈ مجریہ صفر المظفر ۱۴۲۰ھ کے شکریئے کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے کیوں کہ مطول سوانحی خاکے کا یہ مختصر جز، نہایت جامع، مستند اور معتبر ہے۔ ناقل عفی عنہ

بعد دعا وسلام اتراؤں سے لکھتے ہیں..... آپ کا رسالہ ''الاسلام'' مع دینی پرچے موصول ہوئے جسے دیکھ کر طبیعت خوش ہوگئی جزاک اللہ۔

آپ کفرستان میں اسلام کی شمع جلائے ہوئے ہیں اور جو دینی خدمات انجام دے رہے ہیں وہ لائق صد شکر ہے آپ نے بندہ کی آپ بیتی کی فرمائش کی ہے... میں متامل تھا..... میں کیا اور میری آپ بیتی کیا؟..... لیکن بچوں کے اصرار پر آپ جیسے خادمِ اسلام کی فرمائش کا ٹالنا مشکل ہوگیا اسلئے بغرض استناد بالا جمال تحریر کررہا ہوں بندہ کی نشو ونما بدو شعور سے حضرت حافظ قاری عبدالقدوس نابینا رحمۃ اللہ علیہ تلمیذِ رشید حضرت قاری عبدالرحمٰن صاحب مکی رحمۃ اللہ علیہ..... مرید ومسترشد حکیم الامت حضرت مولانا اشرفعلی تھانوی نور اللہ مرقدہٗ کے زیر سایہ رہی..... قاری صاحب موصوف چار ماہ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون حضرت حکیم الامتؒ کی خدمت میں رہ کر ہمارے گاؤں اتراؤں میں تشریف

لائے دورانِ تعلیم ناظرہ وحافظ انکی خدمت کی سعادت حاصل رہی بوجہ نابینا ہونے کے حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف، مواعظ وملفوظات، رسائل النور، الہادی، الابقاء وغیرہ انکو روزمرہ سنانا بندہ کے ذمہ رہا...... جس سے باوجود ناسمجھی کے فی الجملہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے علوم ومعارف وتعلیمات سے بہت حد تک مناسبت ہوگئی اپنے ہی علاقے میں اردو مڈل تک کی تعلیم اور اردو میں خاندانی مستند طبیب سے علمِ طب سے بھی کچھ شُد بُد ہوئی فارسی کی ابتدائی تعلیم حاصل کی اسکے بعد شہر جا کر حضرت مولانا رفیع الدین صاحب الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں درسِ نظامی کی ابتداء کی، جو اس وقت الہٰ آباد میں مقیم تھے درسِ نظامی کی اکثر کتب کا درس حضرت امروہی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت اقدس میں حاصل کرنے کا موقع نصیب ہوا۔

پھر دورۂ حدیث کی غرض سے مظاہر علوم سہارنپور میں داخل ہوا وہاں حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب خلیفہ حضرت تھانویؒ اور حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب کاملپوری رحمہم اللہ تعالیٰ خلیفہ حضرت تھانویؒ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ، اور حضرت مولانا حافظ عبداللطیف صاحب رحمہم اللہ تعالیٰ مہتمم مدرسہ مظاہر علوم کی خدمت مقدسہ میں درسِ حدیث کا شرف حاصل ہوا خلاصہ یہ کہ ساختہ و پرداختہ تھانہ بھون کا ہوں منجانب علماء ومشائخ کچھ مدت کیلئے خانقاہِ امدادیہ تھانہ بھون میں حضرت مرشدی کی حیاتِ مبارکہ میں حضرت حکیم الامت کی تعلیمات اور خدمات دینی کی ابقاء واحیاء واشاعت کے قیام پر مامور کیا گیا لیکن بوجہ موانع سلسلہ دراز نہ ہوسکا اب اپنے ہی گھر میں گوشہ نشینی کی حالت میں ممکنہ مشاغل ہوں دورانِ طالبِ علمی حضرت مولانا محمد عیسیٰ صاحب الہ آبادیؒ

خلیفۂ اجل حضرت حکیم الامت رحمہم اللہ تعالیٰ سے چند سال ارادت کا تعلق رہا بعد وصال آنحضرت اور فراغت دورۂ حدیث از مظاہر علوم سہارنپور تعلق ارادت حضرت مولانا شاہ وصی اللہ صاحب فتحپوری اعظمی ثم الہ آبادی خلیفۂ اجل حضرت حکیم الامت رحمہم اللہ سے قائم ہوا اور تاحیات حضرت مرشد رحمۃ اللہ علیہ سے قائم رہا اور اب تک ہے حضرت مرشد نے مجازِ صحبت بھی بنادیا ہے۔

بعد فراغت ہندوستان کے مختلف شہروں میں وعظ وتذکیر کی خدمت کی توفیق ہوئی اور اب اسفار کو ترک کر کے یہ خدمت اپنے قرب وجوار تک محدود ہے کبھی نادر اُدور کا بھی سفر ہو جاتا ہے اپنے گاؤں ہی کے مدرسہ فاروقیہ میں درسِ نظامی کی تدریس میں مشغول ہوں زندگی قریب قریب گوشہ نشینی کی ہے۔ عمر ۷۰ سے زائد ہے چند تصانیف بھی ہوئی ہیں جن میں سے چھوٹی کتب مطبوع ہیں، بقیہ سب غیر مطبوعہ ہیں، زیادہ تر ضخیم ہیں۔

ابھی تک تعلیم وتبلیغ، وعظ وتذکیر اور تصنیف وتالیف کا سلسلہ جاری ہے ۵۰۰ سے زائد مواعظ کی کیسٹ محفوظ ہیں نیز چند سال سے ہر جمعہ کو قبل جمعہ مجلس ڈیڑھ گھنٹہ کی ہوتی رہتی ہے، بتوفیقِ الٰہی، جس میں سلوک وطریقت غرض یہ کہ تعلیم باطنی کا سلسلہ بفضلہٖ تعالیٰ قائم ہے۔

یہ ہے میری آپ بیتی جو بالا جمال بادلِ ناخواستہ تحریر کر دی ہے جو آپ کو اگر پسند آئے تو زہے قسمت ورنہ ہیچ ہے۔ اَلْعِبْرَۃُ بِالْخَوَاتِیْم۔

اعتبار خاتمہ کا ہے ایمان پر خاتمہ اور آخرت میں نیک معاملہ کی دعاء کی درخواست ہے میں بھی آپ کیلئے دعا کرتا ہوں۔ والسلام۔

مصنف علام کی اہم تصانیف

(۱) رفیق پیمبر..............................

(۲) دعوۃ الحق..............................

(۳) نجومِ ہدایت منظوم مطبوعہ..............................

(۴) وادیٔ ایمن منظوم..............................

(۵) تقریر الاسعد فی مسئلۃ رفع الید..........

(۶) صداقتِ رسالت محمدیہ علیٰ صاحبہا الف الف تحیہ، مطبوعہ

(۷) اقامۃ الحجۃ علی ان الاکثار فی التعبد لیس ببدعۃ

(۸) مکتوبات فاروقی..............................

(۹) باغِ رضواں منظوم، مطبوعہ..............................

(۱۰) اللہ کا ایک نیک بندہ، مطبوعہ..............................

(۱۱) فاروقیہ شرح اردو مناظرۂ رشیدیہ، مطبوعہ..................

(۱۲) ترجمہ مفتاح السعادۃ ومصباح السیادہ۔ چار جلدوں میں۔

(۱۳) البراعۃ النافعہ ترجمہ البلاغۃ الواضحہ۔ کتابت شدہ

(۱۴) الکلام البلیغ فی احکامِ التبلیغ۔ مطبوعہ..................

(۱۵) مروجہ تبلیغی جماعت اور اسکی شرعی حیثیت، مطبوعہ..............

(۱۶) تحزیر المسلمین عن تعییر المحصنین مُلقب بہ حرمت ِمسلم ،مطبوعہ

(۱۷) مدرسہ و مسجد ضرار

(۱۸) تذکرہ اولیائے جھونسی مطبوعہ

(۱۹) الدفع المتین عن الافک المبین ملقب بہ افک عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، مطبوعہ

(۲۰) مناظرۂ علمیہ فی علوم الغیب النبویہ ملقب بہ اشرف المناظرہ ، کتابت شدہ

(۲۱) اشرف السیر فی ذکر سید البشر.........................

(۲۲) ترجمہ من اخلاق الرسول الکریم

(۲۳) لکی یکون حجا مبروراً

(۲۴) مقدمہ مناظرۂ رشیدیہ

(۲۵) الحجہ العالیہ فی تعین الفرقۃ الناجیہ

(۲۶) حضرت امام ابوحنیفہؒ اور علم حدیث (آخری تصنیف)

(۲۷) منتخبات الاوراق

(۲۸) تیسیر التحریر ترجمہ تحریر اقلیدس

(۲۹) ترجمہ کشف الشبہات فی التوحید

(۳۰) شرح خلاصۃ الحساب

(۳۱) فتاویٰ فاروقیہ

(۳۲) خطبات مخلص الامت (مواعظ فاروقیہ)۔